السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان کو یہ اندیشہ ہو کہ قضائے حاجت کی وجہ سے نماز باجماعت ادا نہیں کی جاسکے گی تو کیا وہ حاجت کو روک کر نماز باجماعت ادا کر لے یا پہلے قضائے حاجت کرے، خواہ جماعت فوت ہی ہو جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہیے کہ پہلے قضائے حاجت کرے، پھر وضو کر کے نماز ادا کرے خواہ جماعت فوت ہو جائے کیونکہ یہ نماز باجماعت ادا نہ کرنے کے لیے ایک شرعی عذر ہے اس بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(لَا صَلٰوۃَ بِحَضْرَۃِ الطَّعَامِ وَلَا ہُوَیُدَافِعُہُ الْأَخْبَثَانِ » (صحیح مسلم، المساجد، باب کراہۃ الصلاۃ بحضرۃ الطعام، ح: ۵۶۰»

''کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں اور نہ اس وقت جب کہ بول و براز اس سے مزاحمت کر رہے ہوں''

(مراد یہ ہے کہ اسے قضائے حاجت کا معاملہ درپیش ہو۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ290

محدث فتویٰ